نعت

حسن دائم ہے تیرا نقش حیات
عشق سے روشن جہانِ شش جہات

ہے تسلسل جہد کا دنیا و دیں
نظم طاعت سے نظام کائنات

آفتاب اس کا ابھرنا اور غروب
اس میں راز ارتقاء سوزِ حیات

ہائے حسرت تو الجھ کے رہ گیا
شک و ریب اور گتھیاں تیری حیات

ہیں رسول ہاشمی رازِ حیات
حق الیقیں، عین الیقیں ان کی حیات

سید عطاء المحسن بخاری

*

نعت

سید کاشف گیلانی

کمالِ حسن میں حسنِ کمال تجھ جیسا
کہاں سے لائے کوئی خوش خیال تجھ جیسا

ترے دیار پہ سر شاہ بھی جھکاتے ہیں
کسے نصیب ہے جاہ و جلال تجھ جیسا

ہوا وہ تیرا جو اک بار تیرے پاس آیا
کہیں ملا نہ اسے خوش خصال تجھ جیسا

تجھے بنا کے قسم اپنی ذات کی کھائی
بنائے گا نہ کوئی ذوالجلال تجھ جیسا

لہو لہو ہو بدن لب پہ ہو پیامِ خلوص
کوئی دکھائے نبی بے مثال تجھ جیسا

خدا نے ختم نبوت کا تاج پہنا کر
کسی بھی ماں کو دیا پھر نہ لال تجھ جیسا

میں مانتا ہوں بہت خوب رو تھے یوسف بھی
مگر ملا نہ کسی کو جمال تجھ جیسا

تمام دہر کے سارے ادیب مل کر بھی
کہاں سے لائیں گے حسنِ خیال تجھ جیسا

بروز حشر تو کاشف کچھ ایسا مانگ ان سے
نہ کرسکے کوئی ان سے سوال تجھ جیسا